

## 202971-شفاف ناخن پالش کا وضو پر اثر

### سوال

بہت سی مسلم خواتین ایک خاص ناخن پالش کا استعمال کرتی ہیں؛ کیونکہ انکے مطابق اس پالش کے استعمال کرنے پر ناخن تک پانی پہنچتا ہے، تو انہیں یہ بھی سننے کو ملا کہ یہ ناخن پالش حلال ہے، اور بڑی آسانی سے اسے استعمال بھی کرتی ہیں، لیکن مجھے چیدہ چیدہ خواتین ہی ایسی ملی ہیں جنہوں نے اسے استعمال کیا ہے، اور وہ اسکے حلال ہونے کا دعویٰ بھی کرتی ہیں۔  
تو سوال یہ ہے کہ: کیا یہ پراؤٹ واقعی حلال ہے؟ کہ اس پر وضو بھی ٹھیک ہوگا؟

### پسندیدہ جواب

اگر ناخن پالش-چاہے کسی بھی نام سے ہوا ورکسی بھی جگہ سے بنی ہو۔ صرف رنگ ہے، اسکی تہ ناخن پر نہیں بنتی، یعنی ناخن تک پانی سراستہ کر سکتا، اور اسکا ناخن پر چھلکا سا نہیں بنتا تو ایسی حالت میں وضو درست ہوگا، اسے بہتاناضروری نہیں۔

اور اگر پالش کی ناخن پر تہ بن جاتی ہے، اور اسکی بنا پر ناخن تک پانی نہیں پہنچتا تو پھر وضو سے پہلے اسے اتارنا ضروری ہے، کیونکہ وضو درست ہونے کیلئے یہ شرط ہے کہ وضو والے سارے عضو پر پانی پہنچے، اور درمیان میں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔

ہمارے پاس سوال میں مذکور ناخن پالش کے اجزاء تربیتی، اور کیفیت کے بارے میں مکمل طور پر معلومات نہیں ہیں، اسی طرح ہم یہ بھی نہیں جانتے کہ وہ کس طرح بنائی جاتی ہے، اور اس پالش کو بنانے والی کمپنی ناخن تک پانی پہنچنے کی وضاحت کیسے کرتی ہے؛ کہ ناخن تک پانی پہنچتا ہے یا صرف نمی پہنچتی ہے، لیکن ہمیں کافی حد تک یقین ہے کہ اس پالش کی وجہ سے ناخن تک پانی نہیں پہنچتا ہوگا۔

چنانچہ اگر صرف نمی ناخن تک پہنچتی ہے تو یہ وضو کیلئے کافی نہیں ہے؛ کیونکہ وضو کیلئے احتیاء پر پانی بہنا شرط ہے، صرف نمی پہنچتا کافی نہیں ہے، ایسے ہی تھوڑی سی جگہ کو بھی جان بوجھ کر خشک رکھنا جائز نہیں ہے، جیسے کہ ابو داود نے صحیح مسند کے ساتھ چند صحابہ کرام سے بیان کیا کہ: "نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو نماز پڑھتے دیکھا، اور اس کے پاؤں میں درہم کے برابر جگہ خشک تھی جہاں پانی نہیں پہنچا تھا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے وضو اور نمازو بارہ ادا کرنے کا حکم دیا تھا"

چونکہ ہم خود مذکورہ پالش کو نہیں جانتے، اور نہ ہمیں ہمارے تجربے یا مشاہدے سے اسکا گزرا ہوا ہے تو ہم پہلے ذکر شدہ شرعی قاعدہ بیان کرنے پر ہی اکتفا کریں گے اور اس بارے میں تطبیق اہل تخصص کیلئے چھوڑتے ہیں کیونکہ وہ اس پالش کی ماہیت، اور اجزاء تربیتی کے بارے میں زیادہ اچھی طرح بتلا سکتے ہیں، چنانچہ اس کے متعلق اہل تخصص، دیندار اور قابل اعتماد لوگوں سے پوچھنا زیادہ ہمتزہ ہوگا۔

اور اگر فرض کریں کہ اس قسم کی پالش پانی کیلئے رکاوٹ نہیں بنتی تو اس طرح کی پالش کو "اسلامی پالش" کہہ کر کھلے عام لگا کر پھر ناجائز نہیں ہوگا، کیونکہ یہ زینت ہے، اور غیر محروم مردوں کے سامنے اظہار زینت جائز نہیں ہے۔

مزید تفصیلات کیلئے سوال نمبر: (103738) اور (20728) کا جواب ملاحظہ کریں۔

واللہ اعلم۔